بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

طالبان مرتدین اور ان کے حمایتیوں کے نام ایک پیغام

AHWAAL UMMAT MEDIA CENTER

- اے مرتد طالبان اور ان کے حمایتیوں تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم جمہوریت کو برا بھلا کہو جبکہ تمھارے قائدین جمہوریت کے دفاع میں مرنے والوں کو شھید کہتے ہیں اور ان سے تعزیت اور ان سے محبت کا اعلان کرتے ہیں۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم امریکہ کو برا بھلا کہو کیونکہ تمھارے قائدین ان سے معاہدہ کیا ہوا ہے ان سے دوستی کرتے ہیں ان سے ہفتہ وار ڈالر وصول کرتے ہیں ان کو اطمینان اور ضمانت دیتے ہیں کہ ہم تمھارے کسی دشمن کو افغانستان کی سرزمین پر نہیں چھوڑیں گے نہ کسی مسلمان کو اجازت دیں گے کہ افغانستان کی سرزمین سے تمھارے یا تمھارے کسی اتحادی کافر کے خلاف کوئی اقدام کرے اور تمھارے قائدین نے یہ کاغذ پر لکھ کر دیا ہوا ہے اور اس پر ان کے دستخط موجود ہیں۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم پاکستانی حکومت یا فوج کو برا کہو کیونکہ کل کو اگر وہ امریکہ کے اتحادی تھے تو آج تم امریکہ کے نئے اتحادی ہو کل اگر وہ ماہانہ ڈالر وصول کرتے تھے تو آج تم ہفتہ وار ڈالر وصول کر رہے ہو کل اگر وہ سب سے پہلے پاکستان کا نعرہ لگاتے تھے تو آج تم سب سے پہلے افغانستان کا نعرہ لگاتے ہو کل اگر وہ امریکہ کی رضا کے لئے مسلمانوں خوارج قرار دے کر قتل کرتے تھے تو آج تم امریکہ کے دشمنوں کو خوارج قرار دے کر قتل کر رہے ہو کل اگر وہ

امریکیوں سے ملاقاتیں اور کانفرنسیں کرتے تھے تو آج تم ان سے ملاقاتیں اور کانفرنس کرتے ہو کل وہ ان کے پالتو تھے اج تم ان کے پالتو ہو کل وہ ان کے کرائے کے سپاہی تھے اج تم ان کے کرائے کے شکاری ہو۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم روس برطانیہ ایران ناروے جرمنی فرانس چین انڈیا سعودی عرب متحدہ عرب امارات یا کسی اور ملک کو برا کہو کیونکہ تمھارے قائدین کی ان سب کے ساتھ دوستی ہے ان سے سفارتی تعلقات ہیں ان کے ساتھ تجارتی اور کاروباری معاہدے ہیں ان کو امن کی ضمانت دی ہوئی ہے۔

- تمھیں کوئی حق نہیں ہے کہ تم کسی جمہوری ملک کے خلاف جنگ لڑو کیونکہ اگر انہوں نے اللہ کا قانون نافذ نہیں کیا تو تم نے بھی افغانستان میں نافذ نہیں کیا، پھر جب تم نے بھی وہی غیر اللہ کا ہی قانون نافذ کرنا ہے تو لڑائی کا کوئی جواز نہیں۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم اقوام متحدہ کو برا کہو کیونکہ تمھارے قائدین نے اس سے سیٹ کی درخواست کر رکھی ہے اور بار بار اس کو خطوط لکھ کر اپیل کرتے ہیں کہ ہمیں ایک سیٹ عنایت کردو باقاعدہ نمائندہ مقرر کر رکھا ہے جو دو سال

سے اقوام متحدہ کے دروازے پر بیٹھ کر اندر آنے کی اجازت کا منتظر ہے اور سیٹ کی بھیک مانگ رہا ہے۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم کسی رافضی کو برا کہو کیونکہ تمھارے قائدین افغانستان میں ان کو اپنا بھائی کہتے ہیں ان کے ساتھ مشترکہ اجتماعات کرتے ہیں عاشورہ اور ماتم میں ان کے ساتھ جلوسوں میں شریک ہوتے ہیں ان کی حفاظت کرتے ہیں ان کی مخالفت کرنے والوں کو قتل کرتے ہیں ان سے دوستی اور محبت کا اظہار کرتے ہیں اور برملا اعلانات کرتے ہیں کہ ہماری نظر میں رافضی اور سنی دونوں برابر ہیں۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم کسی خارجی کو برا کہو کیونکہ خوارج کی پہلی نشانی خلافت کا انکار ہے اور تم بھی کہتے ہو کہ خلافت ممکن نہیں اور ہم ایسے کسی دعوے کو نہیں مانتے خوارج خلافت کے لئے قریشی النسب ہونے کی شرط کا انکار کرتے ہیں تم بھی انکار کرتے ہو خوارج مسلمانوں کو قتل کرتے اور کفار کو چھوڑ دیتے تھے تم بھی کفار سے معاہدے کرتے ہو اور مسلمانوں کو قتل کرتے ہو۔
- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم کسی مشرک کو برا کہو کیونکہ تم ان کے گردواروں اور مندروں کی حفاظت کرتے ہو اور ان مندروں میں رکھے بتوں کی حفاظت میں

لڑتے ہوئے جان دیتے ہوان بتوں پر حملہ کرنے کے لئے آنے والے مسلمانوں کو قتل کرتے ہو ان مندروں اور گردواروں کی تعمیر کر کے دیتے ہو تم قبروں کی تزئین و ارائش کرتے ہو مزارات نامی بتوں پر مال خرچ کرتے ہو وہاں پر حاضری دیتے ہو مراقبے کرتے ہو مجاور بنتے ہو۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم کسی ڈاکو کو برا کہو کیونکہ تم خود بھی بے گناہ لوگوں کو دھمکیاں دے کر لوگوں سے بھتے وصول کرتے ہو ان کو تاوان کے لئے اغواء کرتے ہو جو کہ سب ڈکیتی کی مختلف شکلیں ہیں۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم کسی ظالم کو برا کہو کیونکہ تم خود ظالم ہو اور تم نے اپنے مخالفین کی عورتوں اور بچوں تک کو قتل کیا ان پر مکانات گرا کر ان کو زندہ دفن کیا ہے اور ان کا قصور صرف یہ تھا کہ وہ کہتے تھے کہ ہمارا رب اللہ ہے اور ہم کسی اور کے سامنے سر نہیں جھکاتے۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم فحاشی کو برا کہو کیونکہ وہ خود تمھاری صفوں میں موجود ہے اور تمھارے افراد بار بار مرد کے مرد سے جنسی فعل کرتے پکڑے گئے تم نے ان کو کوئی سزا نہیں دی۔

❑ تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم امت کی بات کرو کیونکہ تم نے امت کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی سرحدوں کو تسلیم کرلیا ہے تم نے امت کے بجائے وطنیت کا جھنڈا بلند کیا ہے تم نے امت کے مظلوموں سے اس کے مسائل سے لاتعلقی اختیار کرلی ہے۔

❑ تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم مسلمانوں پر مظالم پر ٹسوے بہاو کیونکہ ان مظالم کرنے والوں سے تم نے دوستیاں کی ہوئی ہیں ان کو امن کے وعدے دئے ہیں ان کے دشمنوں کو برداشت نہ کرنے کی ضمانتیں دی ہیں۔

❑ تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم مسلمان اسیر بہنوں پر بات کرو کیونکہ تم نے خود افغانستان میں مسلمان عورتوں کو قید کرر کھا ہے صرف اس بات پر کے ان کے شوہر دولت اسلامیہ کا حصہ تھے۔

❑ تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم خود کو مجاہد کہو کیونکہ تم نے جہاد کو معطل کردیا، اس کو کفار کی کھینچی سرحدوں میں مقید کردیا، اس کو افغانستان کے اندر جرم قرار دیا، اس کو انجام دینے والوں کے خلاف کاروائی کرنے کے وعدے دئے اور اس معاہدے پر دستخط کئے جو جہاد کو کالعدم قرار دیتا ہے اس اقوام متحدہ میں سیٹ کی درخواست دی جو جہاد کے خاتمے کے لئے ہی قائم کیا گیا ہے ان ممالک سے

دوستی کی جو جہاد کا نام برداشت نہیں کرتے ان علماء کو اپنے اکابر کہا جنہوں نے جہاد کی منسوخی کا اعلان کر رکھا ہے اور اس کا انکار کرتے ہیں۔

- تمھیں کوئی حق نہیں کہ تم خود کو مسلمان کہو کیونکہ تم نے اسلام کی عمارت ڈھا دی ہے اسلام کے بدترین دشمنوں سے دوستیاں لگالی ہیں مسلمانوں کے خون سے ہاتھ رنگنے والے ہاتھوں میں اپنا ہاتھ دیا ہے اسلام کے خلاف جنگ میں مصروف کفار کے ساتھ معاہدے کئے ہیں ان سے دوستیاں کی ہے ان سے رقم وصول کرتے ہو ان کے مخالفین کو قتل کرتے ہو ان کے عالمی ادارے میں سیٹ کی بھیک مانگتے ہو ان کے اتحادی بن گئے ہو۔

- تم اسلام سے خارج ہو چکے ہو اور تم نے دین کا جبہ پھاڑ کر پھینک دیا ہے تم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت سے نکل چکے ہو تم مسلمانوں کا حصہ نہیں رہے ہو تم کھلم کھلا ارتداد کر چکے ہو تم وہ تمام کام کر چکے ہو اور کر رہے ہو جن سے اسلام سے خروج ہوتا ہے تم ہر نواقض کا ارتکاب کر چکے ہو تم کافر مرتد ہو چکے ہو اور تم نے دنیا کی حقیر زندگی کے بدلے آخرت کو بیچ دیا ہے دنیا کے مفادات کے بدلے اپنا دین فروخت کر دیا ہے ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی ہے۔ سو اللہ کی لعنت ہو تم پر اور اس کے ملائک کی اور تمام انسانوں کی۔ وما علینا الا البلاغ